ہم ہون متصل سب اونگلیان گر
علامت ہے یہ خوبی کی مقرر
جو متفرق ہون اور ہوویں پریشان
زبون ہے یہ علامت اے مری جان
جو اونگلی پاس ہے انگشت نر کی
دراز انگشت نر سے گر وہ ہووے
تو ہووے صاحب اقبال و زر مال
کرے عورت بہت وہ شخص بے قال
مرے عورت بھلی اوسکی او اگر
جو چھوٹی ہو مر سے عورت ہو پہلی

اگر ہون بال گھٹنے پر تو ایجان	نشان قلت اولاد پہچان

علامات عقب یعنی پاشنہ

جو ایڑی خرد ہوئی اور پا کم	تو دولتمند ہو دنیا مین دائم
کلان و کج کسیکی گر عقب ہو	مصیبت ہی رہے عالم مین اوسکو
اگر پر گوشت ہوئے پاشنہ یار	کہ ہو جاتے ہین ہنگام رفتار
تو بیشک چور ہوئیگا وہ بدذات	حذر اوس سے ہو کرنا عقل کی بات

علامات پشت پا

جو پشت پا بلند اور ہوی کم ہو	تو بیشک ہو سعادت حاصل اوسکو

علامات کف پا

سیاہ و زرد گر ہووے کف پا	تو کم اولاد اور فاسق وہ ہوگا
جو ہو تلوا کسیکا سرخ اور نرم	تو ہو وہ اہل عقل و دولت و شرم
خطون سے ہو اگر خالی کف پا	تو پیادہ وہ بشر اکثر چلیگا
کف پا مین بہت گاواک اگر ہو	سواری اسپ کی حاصل ہو اوسکو
جو ہونا قوس و بیرق کی علامت	یقیناً ہے نشان جاہ و دولت

علامات انگشتان پا

دراز اور ہو اگر باریک اونگلی	تو بیشک ہے نشان تیز فہمی
سطبر اور ہون اگر کوتاہ اے یار	تو بیشک ہین یہ کم فہمی کے آثار

خاتمہ و تاریخ از مصنف

الحمد للہ

ہوا جب ختم یہ نادر رسالہ
کاتب و بیان ایا
لکھی تاریخ کاتب
تاریخ دلخواہ
غیب سے نے یہ تاریخ
مصرعہ نظم پروازی
عجب نادر قیافہ

ختم الطبع

خدا کا شکر ہے کہ بار دوم
یہ رسالہ نادرہ علم قیافہ جس کا نام
نیرنگ ... مصنفہ منشی ...
بہ مطبع جناب
منشی نول کشور صاحب
واقع لکھنؤ مین ماہ ستمبر ۱۸۷۱ع
مطابق ... ۱۲۸۸ھ چھپا

تو بیشک ہو ... گر خصیے ہوں اوکی
کلان ہووین تو فاسق ہووے بیشک

علامات ران

سکی گر بہت پر گوشت ران ہو
تو حاصل عیش و عشرت بازنان ہو
اگر ہوں سخت اور ہوں بال بھی کم
تو دولتمند ہووے بیفکر و بےغم

بہت لمبا قدم رکھنا بھی اے یار کمر اور کولون کا چلنے مین ہلنا	حماقت اور جہالت سے کے ہین آثار دلیل علت انہ سے ہے پیدا

علامات کفدست

ہتھیلی ہو اگر پر گوشت جانی بہت خط اور کم دونون نہین خوب	تو پہچان اوسکو دولت کی نشانی توسط پر سعادت کا ہی اسلوب

علامات انگشتان دست

درازی اونگلیون کی ای مرجان اگر ہون نرم اونگلی اور باریک بطبر اور کج اگر ہون اور ہون سخت	ہی طول عمر کی حجت نمایان سعادت کی علامت یہ بھی ہی ٹھیک تو بیشک ہوئیگا وہ شخص بدبخت

علامات ناخن

اگر ہون سرخ ناخن ای خوش افعال سیاہ و زرد رنگ ای باسعادت	تو عقل و کثرت دولت پہ ہی دال ہی افلاس و شقاوت کی علامت

علامات ذکر

ذکر کج ہی نشان فسق اے یار رگین گر ہون بہت تو اوسکو پہچان	اگر ہو راست تو ہو راستی کار دلیل عسرت و افلاس پہچان

علامات خصیہ

بڑے چھوٹے اگر خصیے ہون ای یار	تو ہو مغلوب شہوت وہ تبہ کار

علامات ساق

بہت بال اور موٹی ساق ہو گر
تو بیہودہ اور مفلس ہو وہ ازحد
درازی کی ساق کی ای باسعادت

علامات پا

تکبر اور حسد کی ہے علامت
ہے کوتاہی نشان عمر و افلاس
اگر ہو معتدل تو گیا ہے وسواس
شجاع اور نیک طینت ہووے ای یار
سچی ہووے نہین کچھ اسمین تکرار

علامات رکبہ

اگر پر گوشت ہو گھٹنا کسیکا
تو آسودہ ہمیشہ وہ رہیگا
جو ہو خورد و مدور ہو تو نگر
بلند و خم دلالت مفلسی پر
اگر ہو تر نزدیک اور ہو کلان بک
فرزندان مین ہے اول تو بیشک

بد اخلاقی کے ظاہر ہیں یہ آثار
سخن کرنے میں جلدی کرنا ہے یار
دلالت عقل و دانائی کی پہچان
سخن آہستہ کہنا ہے ہم پہچان
کہ ہے غصہ تکبر پر دلالت
بلندی ہے شجاعت کی علامت

علامات خندہ

ہے خندہ قہقہہ سے سخت معیوب
سفاہت بیحیائی کا ہے اسلوب
تبسم ہے نشان فروعزت
خوش اخلاقی حیا کی ہے علامت

علامات قد

6

نشان احمقی ہے طول قامت
ہے قصر قد دنا وت کی علامت
توسط ہے دلیل عقل و حکمت
دو تا قد ہے عداوت کی علامت

جو ہو لبنی تو ہے ثابت نحوست		توسط ہے سعادت کی علامت
حمیدہ پشت لیکن ہے مرپہچان		بد اخلاقی کی ہی حجت ہی پہچان

علامات رنگ

ہے رنگ آتشین اے باسعادت		بلاشک زود رنجی کی علامت
سفید و سرخ لیکن اے مرپہچان		مقرر ہے خوش اخلاقی کی پہچان
ہے رنگ سرخ مائل با سیاہی		علامت مثل سبزی خلق بدکی
ہے رنگ گندمی کی پر دلالت		خوش اخلاقی و ادراک و سعادت

علامات نرمی بدن

دلیل فہم ہے نرمی بدن کی		قوی ہوا و رنجی ہو گر ہو سختی

علامات موی

حمق کی ہے علامت ہو گی زردی		ہے میگونی دلیل شیر مردی
بہت سی بال سینے اور شکم پر		حماقت کی علامت ہے مقرر
اگر ہوں بال کم تو اے مرپہچان		لطافت اور کیاست کی ہے پہچان
درشتی سے نمایاں ہے شجاعت		مگر ہے خوف کی نرمی علامت
کروں کیا اور میں اب تجھسے اظہار		توسط سب میں بہتر شے ہے اے یار

علامات آواز

ہے باریک و نرم آواز بے قال		خوش اخلاقی کی حجت اے خوش افعال

علامات رفتار

بہت سا تیز چلنا ہے حماقت
ہے جو عجلت و غضب کی یہ علامت
بہت آہستہ بھی چلنا نہیں خوب
ہے یہ ڈھیلی کا سے یا ہے ابتر اسلوب
جو چلے تو یا دکھ لیکن ہو مری بات
توسط سب میں ہے کہ خیر الامور ات
نہیں ہے تیز اور نہیں ہے آہستہ قدم
سعادت کی علامت ہے یہ با جیا
جب

بغل پر گوشت ہو اور لیے بازو
تو ہو دولت سعادت حاصل نیکو

علامات سینہ

سینہ وہ ہو اگر سینہ کی تنگی *
تو بیشک ہے نشان نیکبختی

جو ہو باریک و تنگ ای باسعادت
تو بیشک ہے کو بختی کی علامت

وگر ہووی زنخ پر گوشت ای یار قیافہ سے اگر تجھکو خبر ہے	تو ہو جہل و تکبر اوس مین بسیار توسط باعث عقل و ہنر ہے
علامات گردن	
ہے کوتاہی گردن مکر پردال دراز اور ہو اگر باریک گردن	ولے خائن بھی ہوگا وہ بہر حال تو ہو نامرد اور بی عقل و بی فن
علامات چہرہ	
جو ہو پر گوشت چہرہ ای خوش اقبال دلیل خبث ہے پر گوشت ہو گر	تو ہے نسیان و کسل و جہل پردال توسط نیکخوئی سے ہے مقرر
علامات محاسن یعنی ریش	
جو ہو کوسہ محاسن تو ہو دانا اگر ہو گول تو ہو اہل عزت	جو پر مو ہو غبی بیشک وہ ہوگا درازی سے عیان جہل و حماقت
علامات کتف	
کتف کی لاغری اے باسعادت نہین ہو گر تو احمق ہو مقرر اگر ہو معتدل اور صاف بھی ہو	بلاشک ہے دلیل قبح سیرت جو ہو پر مو تو بید ولت ہو اکثر تو خوش سیرت تونگر اور ذکی ہو
علامات بغل و بازو	
بغل خشک اور بازو خرد اے یار	یہہ ہین بیدولتی کے صاف آثار

علامات پستان

جو پستان ہوں کلان ای نیک بنیاد
تو ہو دولت بہت ہو اور اولاد

جو ہو خوردی و بزرگی ہین مخالف
تو ہو بدبخت ہے جای تاسف

رسالہ قیافہ ۵

علامات شکم

بزرگی بھی شکم کی ہے حماقت
توسط ہے نشان عقل و حکمت

علامات ناف

مدور اور کلان بھی ناف اگر ہو
تو بس اہل سعادت وہ بشر ہو

علامات پشت

بہت چوڑی ہے پشت ای یار جانی
غضب کی اور تکبر کی نشانی

علامات دندان

بڑے ہون دانت گر اور منفصل بھی
دلیل شر ہے ای دانا سے کلی
جو چھوٹے اور متفرق ہون قائم
تو صحت سر ہے جسم اوسکا دائم
جو ناہموار اور کج ہوئین دندان
تو اوسکے مکر سے رہنا گریزان
جو متفرق ہون دندان اور ہموار
بڑے چھوٹے بہت ہوئین تو ای یار
سعادت اور امانت کی ہے پہچان
مگر اس قول کو درست نہی جان
جو ہوئین تیس یا تیتیس دندان
تو دولت کی علامت اسکو پہچان
اگر ہوئین بتیس یا کم اسی سے
تو دانت ہوئین گر کم اس سے
تو بیشک ہے علامت مفلسی کی

بزرگی اور خردی مین میانہ	نشان ہے سعادت فخر زمانہ
اگر سر گوشت ہوئی نرمۂ گوش	دلیل دولت اوسکو جان نہوش

علامات بینی

سناؤن بینی کا اب حال مین ٹھیک	نشان حمق ہے بینی باریک
جو بینی پھن ہوا سے باسعادت	تو شہوت اور غضب کی ہے علامت
نشان شر ہے بینی کج اسے یار	کہ کج بینی سے کج بینی ہے اظہار
جو ہو بینی کلان اور نوک خمدار	کہ ہو جسطرح جیسے طوطی کی منقار
دلیل دولت و عیش و طرب ہے	توسط ہے و لیکن خوب ہے شے
جو چپٹی ہووے بینی درمیان مین	تو وہ دائم رہے مفلس جہان مین

علامات لب

سطبر آئے نظر لب تجھکو جس کا	تو احمق اور بد طینت وہ ہوگا
ہے باریکی نشان فہم و حکمت	ہے سرخی باعث بخت و سعادت
دلیل طینت بد ہے سیاہی	سفیدی ہے دلالت پر مرض کی

علامات دہن

فراخی دہن اسے نیک افعال	شجاعت کی دلالت ہے بہر حال
دہن تنگی مگر اسے باسعادت	ہراس و خوف کی بس ہے علامت
دہن ہو گر بڑا عورت کا اے یار	تو خواہش اوسکو صحبت کی ہو بسیار

علامات کام و زبان

اگر کام و زبان ہو سرخ تو قال
سعادت اور رشادت پر ہی وہ دال
سیاہ و زرد و گر ہے تا بہ پیوجانی
تو بیشک ہے یہ کم دستی کی نشانی

علامات زنخ

زنخ باریک بھی ہے اسکی نکوئی
کہ ہے یعنی نشان نیک خوئی

اگر ہو چشم صدڈا وہ فراخ وہ زن ہے
او سے صحبت کی رغبت بر سخن ہے

علامات چشم

بڑی ہو آنکھ نیلی اور وسیع بیان یہی
مضر ہے یہ دلالت کا پہلی کی ؎
علامت بڑا اگر ہو چشم کو بیکل
یہ بیان ہیں پستی
جو ہو صحبت وفور بیکم معیوب
ہے بنفشی کا پہلی ہے اسلوب
صہبودی آنکھ کی بے حیائی کا ہے جان
سرکش و بے حیائی نکھرا ہے جان
زود رفتہ اگر ہو آنکھ نشان بیان
جب چشم جنبنت طبیعت کا نشان بیان
اگر پتلی ہو چشم تو بخل و بے حیائی کی ہیں آثار
مدور چشم ہونا ہے نحوست
درازی ہے سعادت کی علامت
اگر ہو ام میں ہو اعتدالی
سعادت سے نہیں وہ شخص خالی
سپیدی میں جو ہو سرخی کی تحریر
ہے شہوت کا نشان اے اہل تدبیر

علامات سر

بڑا ہو سر مدور اور ہموار	بہت ہوں بال جسپر اے نکوکار
دلیل عقل و دانائی ہے یکسر	سخاوت اور ہمت میں ہو بہتر
جو سر کم مو ہو ناہموار و کوچک	تو جاہل اور غبی ہوئے بلاشک

علامات پیشانی

جو پیشانی فراخ اور بے شکن ہو	تو مغرور اور فسادی ذی سخن ہو
بلندی اور فراخی میں میانہ	کہ ہو چین و شکن بھی اوسمین پیدا
نشان عقل و تدبیر و محبت	غرض ہے بختمندی کی علامت
مگر پیشانی تنگ اے باسعادت	ہے جہل و جبن و عسرت کی علامت
محروف گر شکن پیشانی مین ہو	کہ اوپر سے جھکے ہیں دو ابرو
دلیل غصہ و خشم و غضب ہے	شمار خطکی سُن تفصیل اب ہے
جبین مین اک پڑے خط گر کسی کے	تو بس و ش سال اوسکی عمر ہوگی
اگر دو ہوں تو بیس۲۰ اور تین تو تیس۳۰	یونہیں گر چار ہوں تو جان چالیس

علامات ابرو

دراز و پہن پر مو ابرو ایجان	تکبر جہل و عسرت کی ہے پہچان
ولیکن معتدل اے باسعادت	ہے فہم و نیکخوئی کی علامت
اگر ابرو ہی پیوستہ ہوا ہے یار	تو خواہش اوسکو صحبت کی ہو بسیار

علامات گوش

بڑی گوش کی ہے ایک خوبی
دلیل طول عمر و حافظہ بھی ہے
جو ہو بین گوش کوچک اے برادر
نشان جہل و نادانی ہے اکثر

رسالہ کوئی اک تصنیف کیجے
جہان مین یادگاری ہوں لیجے
مرے اک مہربان ہین جان و تن سے
نہایت شوق ہی شعر و سخن سے
مرے ہین دوست ہمدم اور مصاحب
ہے نام اونکا پیاری لال صاحب
مثال نام ہین ہر دل کو پیارے
[illegible]

جہان مین کیا ہو سازندگی کا
خیال اک روز میرے دل مین آیا
[illegible]
تخلص اونکا ہے مشہور اختر
خدا رکھے سلامت میرے سر پر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھوں پہلے مین حمد ایزد پاک
کیے پیدا یہ جسنے ارض و افلاک
وہی خالق ہی سب کون و مکان کا
وہی مالک زمین و آسمان کا
وہی سب کا ہی مطلوب اور مقصود
وہی سبکا ہی محبوب اور معبود
قدیر و قادر و قیوم قائم
غفور و رازق و غفار و دائم

در احوال مؤلف و سبب تالیف

سنو اب حال میرا با دل شاد
مرا ہی نام احقر دیبی پرشاد
تخلص سحر در شعر و سخن ہے
بدایون شہر مین میرا وطن ہے
وطن اصلی مگر بانگر مؤ ہے
کہ جو قصبہ مضاف لکھنؤ ہے
مرے والد کا چنی لال ہی نام
کہ جنکی شاعری ہے شہرۂ عام

[illegible]

بعون صانع مکین و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

رسالہ قیافہ

مطبع نامی منشی نولکشور میں زیور طبع سے مطبوع ہوا

Risālah-ĕ-qiyāfah.